## سوال

دوران مباشرت چھاتی چومنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا شوہر مباشرت کے دوران اپنی بیوی کی چھاتی چوم سکتا ہے؟ اور اگر اس دوران دودھ منہ میں چلا جائے تو اسلام اس کے بارے میں کیا حکم دیتا ہے؟

## جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران مباشرت بیوی کے پستانوں کہ چوسنا جائز ہے، اور اگر اس دوران دودھ منہ میں چلا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے۔ غیر محرم کو دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوجاتی ہے لیکن اس میں شریعت نے دودھ کی مقدار اور رضاعت کی عمر کا تعین کیا ہے۔ حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں: «کان فیما أنزل القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات» قرآن میں یہ حکم نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دودھ پینا جبکہ اس کے پینے کا یقین ہوجائے نکاح کو حرام کردیتا ہے پھر یہ حکم پانچ مرتبہ یقینی طور پر دودھ پینے سے منسوخ ہوگیا۔ (صحیح مسلم کتاب الرضاع باب التحریم بخمس رضعات: 1452) حضرت عائشہ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا: «لا تحرم المصتہ والمصتان» ''ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔'' (صحیح مسلم کتاب الرضاع: 1450) حضرت اُم سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صرف وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے اور وہ دودھ چھڑانے کی مدت سے پہلے ہو۔'' (سنن ترمذی: 1152) ابن عباسؓ سے مروی ہے: «لا رضاع إن فی الحولین» ''کوئی رضاعت معتبر نہیں سوائے اس رضاعت کے جو دو سال کے دوران ہو۔'' (مصنف عبدالرزاق: 3 1390) مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوا کہ دو سال کی عمر میں جب بچہ پیٹ بھر کر جس سے انتڑیاں تر ہوجائیں پانچ دفعہ دودھ پی لے تو رضاعت ثابت ہوجائے گی۔ صورت بالا میں جیسا کہ سائل نے سوال کیا ہے کہ شوہر کے دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں۔ تو اس بارے میں یہی ہے کہ یہ رضاعت ثابت نہیں ہوگی کیونکہ اوپر نصوص میں رضاعت کے لیے دو سال کا ہونا اور کم از کم پانچ مرتبہ پیٹ بھر کر دودھ پینا شرط ہے اور یہاں وہ صورت نہیں ہے۔ لہٰذا شوہر کے اپنی بیوی کا پستان منہ میں ڈالتے وقت دودھ کی محدود مقدار سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ ہذا ما عندي

واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ